سورة الملك

آيات 12-17

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّہُمۡ بِالۡغَیۡبِ لَہُمۡ مَّغۡفِرَۃٌ وَّ اَجۡرٌ کَبِیۡرٌ ﴿۱۲﴾

وَ اَسِرُّوۡا قَوۡلَکُمۡ اَوِ اجۡہَرُوۡا بِہٖ ؕ اِنَّہٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۳﴾

اَلَا یَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ ؕ وَ ہُوَ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ ﴿۱۴﴾

ہُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ ذَلُوۡلًا فَامۡشُوۡا فِیۡ مَنَاکِبِہَا وَ کُلُوۡا مِنۡ
رِّزۡقِہٖ ؕ وَ اِلَیۡہِ النُّشُوۡرُ ﴿۱۵﴾

ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِی السَّمَآءِ اَنۡ یَّخۡسِفَ بِکُمُ الۡاَرۡضَ فَاِذَا ہِیَ تَمُوۡرُ ۙ ﴿۱۶﴾

اَمۡ اَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِی السَّمَآءِ اَنۡ یُّرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ
کَیۡفَ نَذِیۡرِ ﴿۱۷﴾

مطالعہ حدیث

عَنْ أَبِي ذَرٍّ رضي الله عنه، قَالَ:قَلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ! أَوْصِنِي؟

قَالَ: أُوْصِيْکَ بِتَقْوَی اللهِ فَإِنَّهُ رَأسُ الْأَمْرِ كُلِّهِ.

قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! زِدْنِي.

قَالَ:عَلَيْکَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِ اللهِ،فَإِنَّهُ نُورٌ لَکَ فِي الْأَرْضِ

وَذُخْرٌ لَکَ فِي السَّمَاءِ رواه ابن حبان والطبراني والبيهقي.

آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں کہ یہ ہی سارے معاملے کی اصل ہے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے کچھ مزید وصیت فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: (اے ابوذر!) تلاوتِ قرآن ضرور کیا کرو کہ یہ زمین میں تمہارے لئے نور اور آسمانوں میں تمہارے لئے (نیکیوں کا) ذخیرہ ہوگا

سورۃ الملک
پیراگراف 1
آیات 4-1
دعوتِ توحید
مقصد تخلیقِ انسانی
پیراگراف 2
آیات
11- 5
انکارِ رسالت
بدترین انجام
کا باعث ہوگا
پیراگراف 3
آیت 12
پیغامِ توحید و
رسالت پہ
ایمان لانے
والوں کیلیئے
اجر کا وعدہ
پیراگراف 4
آیات
17-13
عجائباتِ قدرت سے
توحید کا اثبات
پیراگراف 5
آیات
23-18
جزاوسزا پہ
تاریخی اور
توحید پہ آفاقی
و نفسی
دلائل
پیراگراف 6
آیات
28-24
منکرین کے
لیئے قیامت
کی آفت
سے انذار
پیراگراف 7
آیات 30-29
ایک عقلی دلیل
کے ذریعے اثباتِ توحید و
تردیدِ شرک

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾

اِنَّ - بے شک

الَّذِيْنَ - وہ لوگ جو

يَخْشَوْنَ - ڈرتے ہیں

- خَشِيَ يَخْشٰى خوف طاری ہونا، ڈرنا*
- خَشِيَ: ایسا خوف جو کسی امر کی عظمت کی وجہ سے دل پہ طاری ہو
- اردو میں: خشیت (خشیت الٰہی)

رَبَّهُمْ - اپنے رب سے

بِالْغَيْبِ - غائب میں (بن دیکھے)

اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ﴿١٢﴾

لَهُمْ - ان کے لیے ہے   مَّغْفِرَةٌ - مغفرت

وَّ اَجْرٌ كَبِیْرٌ - اور بڑا اجر

ڈر کے لیئے قرآن میں استعمال ہونے والے الفاظ			
خَافَ	آنے والے خطرے کا اندیشہ	وَجَفَ	ڈر سے سے دل کا دھڑکنا (اضطراب)
خَشِيَ	کسی امر کی عظمت کی وجہ ڈرنا	وَجِلَ	اپنی کوتاہی کی وجہ سے کسی سے ڈرنا
خَشَعَ	ڈر جسکا اثر اعضاء و جوارح پر پڑے	رَهَبَ	ڈر جس میں احتیاط و اضطراب اور طویل ہو
اِتَّقٰی	انجام کے ڈر سے گناہوں سے بچنا	رَعَبَ	شدت خوف - دہشت
حَذَرَ	خطرے کی چیز سے ڈرنا، بچنا	اَشْفَقَ	کسی کے لیئے خیر خواہی کے ساتھ ڈرنا
رَاعَ	موہوم خطرے سے ڈرنا تعجب کرنا	اَوجَسَ	دل ہی دل میں ڈرنا اور اسے چھپانا

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ
اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾

جو لوگ بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں، یقیناً اُن کے لیے
مغفرت ہے اور بڑا اجر

As for those who fear their Lord unseen, for them is Forgiveness and a great Reward.

آیت ۱۲

- دین میں اخلاق کی اصل جڑ ہے اور پائیدار بنیاد
- اخلاق کی ناپائیدار بنیاد کیا ہے ؟
  - ذاتی پسند و ناپسند
  - دنیا کے معیار (جو مسلسل بدلتے رہتے ہیں اور یکساں بھی نہیں)
  - دنیاوی نقصان کا ڈر اور اندیشے
- اس خدا سے ہر حال میں ڈرنا جو ہر حال میں انسان کو دیکھ رہا ہے
- اسی کے ڈر سے بدی کو چھوڑنا اور نیکی اختیار کرنا اصل بھلائی ہے
- دینِ حق نے اخلاق کی پوری عمارت اس بنیاد پر کھڑی کی ہے کہ اس اَن دیکھنے خدا سے ڈر کر برائی سے اجتناب کیا جائے

آیت ۱۲

- اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا صحيح مسلم
- اے اللہ! میری جان کو اس کا تقویٰ عطا فرما، اسے پاک کر دے، تو ان میں بہتر ہے جو اسے پاک کریں تو اس کا دوست اور مالک ہے
- اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالعَفَافَ وَالْغِنٰى (صحيح مسلم)
- اے اللہ! ہم آپ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور غنائے نفس کا سوال کرتے ہیں
- أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ فِي سِرِّ أَمْرِكَ وَعَلَانِيَتِهِ
- أُوْصِيْكُم وَنَفْسِي بِتَقوَى الله

آیت ۱۲

- عقل سے کام لینے والوں کو صلہ
- یہی انسان کا امتحان بھی ہے
- اللہ سے ڈرنے والوں کو دو صلے

ایک یہ کہ جو قصور بھی بشری کمزوریوں کی بنا پر آدمی سے سرزد ہو گئے ہوں وہ معاف کر دیے جائیں گے (بشرطیکہ ان کی تہہ میں خدا سے بے خوفی کارفرمانہ ہو)

- دوسرے یہ کہ جو نیک اعمال بھی انسان اس عقیدے کے ساتھ انجام دے گا اس پر وہ بڑا اجر پائے گا

وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾

وَ اَسِرُّوْا - اور چھپاؤ

فعل أمر

- مادہ: س ر ر

أَسَرَّ يُسِرُّ چھپانا (راز کی بات)

- اسرار : راز (اسکا واحد سِرّ)
- اردو میں: سر ، اسرار

قَوْلَكُمْ - تم اپنی بات

اَوِ اجْهَرُوْا - یا اونچی آواز سے (کہو)

- جهر : کسی چیز کا پوری طرح ظاہر ہونا یا کرنا

وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾

بِهٖ - اس کو

اِنَّهٗ - بے شک وہ

عَلِيْمٌۢ - پوری طرح باخبر ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ - سینوں کے بھیدوں سے

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ۝۱۳

تم خواہ چپکے سے بات کرو یا اونچی آواز سے (اللہ کے لیے یکساں
ہے)، وہ تو دلوں کا حال تک جانتا ہے

And whether you hide your word or publish it, He certainly has (full) knowledge, of the secrets of (all) hearts.

آیت ۱۳

- مومنین کو تلقین و تسلی اور منکرین کو تنبیہ
- تلقین : دنیا میں زندگی بسر کرتے ہوئے ہر وقت یہ احساس اپنے ذہن میں تازہ رکھنا چاہیے کہ اس کے کھلے اور چھپے اقوال و اعمال ہی نہیں، اس کی نیتیں اور اس کے خیالات تک اللہ سے مخفی نہیں ہیں
- تسلی : تمہارے قول و فعل کا غیب و شہادت اس کے لیئے برابر ہے وہ تمہارے ہر فعل کا تمہیں بھرپور صلہ دینے والا ہے
- تنبیہ : منکرین کو کہ اپنی جگہ خدا سے بے خوف ہو کر جو کچھ چاہے کرتے رہیں، ان کی کوئی بات اللہ کی گرفت سے چھوٹی نہیں رہ سکتی

اَلَا یَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ ﴿۱۴﴾ ع

اَلَا - کیا نہیں

یَعۡلَمُ - وہ جانتا

مَنۡ خَلَقَ - جس نے پیدا کیا

وَهُوَ - حالانکہ وہ ہے

اللَّطِیۡفُ - باریک بین

الۡخَبِیۡرُ - پوری طرح باخبر

اللَّطِيفُ

- **لُطْفٌ**: نرمی، لطفِ الٰہی (اسکی رحمت)
- **اللَّطِيفُ**
- باریک بین، دقیقہ رس، امور دقیقہ کو جاننے والا
- دقتِ نظر سے کام لینے والا، حسنِ تدبیر سے کام لینے والا

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾

کیا وہی نہ جانے گا جس نے پیدا کیا ہے؟ حالانکہ وہ باریک بیں اور باخبر ہے

Does He not know, Who created? and He is the One that understands the finest mysteries (and) is well-acquainted (with them).

آیت ۱۴

- لفظ "لطیف": جس کے معنی غیر محسوس طریقے سے کام کرنے والے کے بھی ہیں اور پوشیدہ حقائق کو جاننے والے کے بھی
- شرک کے عوامل میں سے ایک اہم بڑا عامل - وہ گمراہی جو اللہ کے علم کے بارے میں جو قوموں کو لاحق ہوئی
- جب تک اللہ کے علیم و خبیر ہونے کا صحیح تصور دل میں راسخ نہ ہو انسان کے اندر اسکی خشیت پیدا نہیں ہو سکتی
- یہ کیسے ممکن ہے کہ خالق اپنی مخلوق سے بے خبر ہو؟

آیت ۱۴

- انسانی عقل کو اپیل --- ذرا غور کرو اس پر کہ جس نے پیدا کیا......
- سوال اور پھر اسکے جواب کی طرف اشارہ (اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ)
- تاکہ انسانی قلب حقیقت کبریٰ کا صحیح ادراک کر سکے
- اس کے اندر بیداری اور تقویٰ پیدا ہو اور وہ شعور کی زندگی بسر کرے
- جس کا تعلق اس عظیم ذمہ داری کے ساتھ ہے، جو اس شعور کے حامل انسان نے جہاں میں اٹھائی ہے
- یعنی دنیا میں صحیح نظریہ حیات پھیلانا، عدالت کا قیام، اور نیت اور عمل میں خلوص کا حصول اور یہ مقام کوئی انسان اس وقت تک نہیں پا سکتا جب تک وہ ظاہر و باطن میں خدا سے نہ ڈرتا ہو (فی ظلال القرآن)

هُوَ الَّذِىُ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ ذَلُوۡلًا

هُوَ الَّذِىُ - وہی تو ہے جس نے

جَعَلَ - بنایا

لَكُمُ - تمہارے لیئے

الۡاَرۡضَ - زمین کو

ذَلُوۡلًا - (تمہارا) تابع

ذَلَّ – زیر دست ہونا، کمزور ہونا، جھکنا، ذلیل ہونا

اردو میں : ذلت، تذلیل، ذلالت، مذلّت، تذلّل

فَامۡشُوۡا فِىۡ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِهٖ

فَامۡشُوۡا - سو چلو پھرو

- ماده : م ش ی **مَشٰی**: چلنا، ایک مقام سے دوسرے کی طرف
- **الماشیه** : پیدل چلنے والے جانور یا چوپائے -
- **اردو میں** : مویشی، تماشه (**مشی** سے نکلا ہوا لفظ)

فِىۡ مَنَاكِبِهَا - اس کے کندھوں پر

- ماده ن ک ب **منکب** : کندھا **مَنَاكِب** اسکی جمع
- استعارے کے طور پر - مراد ہے زمین کے راستے
- جو انسان کو بہت وسیع اور کشادہ نظر آتے ہیں

فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝۱۵

وَكُلُوْا - اور کھاؤ

مِنْ رِّزْقِهٖ - اس کے رزق میں سے

وَاِلَيْهِ - اور اسی کی طرف (اسی کے حضور)

النُّشُوْرُ - دوبارہ اٹھ کر جانا

- نشَرَ يَنشُرُ ، نَشْرًا دوبارہ جان ڈالنا، مردے کو زندہ کرنا، پھیلانا
- اردو میں: نشر، نشور، منشور (نشر کیا گیا)، انتشار، منتشر

هُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ ذَلُوۡلًا فَامۡشُوۡا فِیۡ
مَنَاکِبِہَا وَ کُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِہٖ ؕ وَ اِلَیۡہِ النُّشُوۡرُ ﴿۱۵﴾

وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو تابع کر رکھا ہے، چلو اُس کی چھاتی پر اور کھاؤ خدا کا رزق، اُسی کے حضور تمہیں دوبارہ زندہ ہو کر جانا ہے

He it is Who has made the earth subservient unto you, so traverse through its tracts and enjoy of His Sustenance And unto Him will be the resurrection (of the dead).

آیت ۱۵

- زمین تمہارے لیے آپ سے آپ تابع نہیں بن گئ اور وہ رزق بھی جو تم کھا رہے ہو خود بخود یہاں پیدا نہیں ہو گیا
- اللہ نے اپنی حکمت اور قدرت سے اس کو ایسا بنایا ہے کہ یہاں تمہاری زندگی ممکن ہوئی
- اور یہ عظیم الشان کرہ ایسا پر سکون بن گیا کہ تم اطمینان سے اس پر چل پھر رہے ہو اور ایسا خوان نعمت بن گیا کہ اس میں تمہارے لیے زندگی بسر کرنے کا بے حد و حساب سر و سامان موجود ہے
- اگر تم غفلت میں مبتلا نہ ہو اور کچھ ہوش سے کام لو تو تمہیں معلوم ہو کہ اس زمین کو تمہاری زندگی کے قابل بنانے اور اس کے اندر رزق کے اتھاہ خزانے جمع کر دینے میں کتنی حکمتیں کار فرما ہیں

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا

- زمین کی محوری گردش : 1600 کم/گھنٹہ
- زمین کی مداری (شمسی) گردش : 100،000 کم/گھنٹہ
- نظامِ شمسی کی گردش : 8،28000،000 کم/گھنٹہ
- ایک (دن کا) چکر 23 کروڑ سال میں
- کہکشاں کی گردش : 21،1000،000 کم/گھنٹہ
- ایک (دن کا) چکر 62 کروڑ سال میں
- ان تمام رفتاروں اور دوڑوں کے باوجود ہم بڑے آرام سے اس گھوڑے کی پیٹھ پر بیٹھے ہیں اور سارے امور سرانجام دے رہے ہیں

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے

آیت ۱۵

- زمین کے اوپر ہمارا ایک ایک کام اور عمل زمین کے مسخر کیئے جانے پہ منحصر
- کتنا بے ذوق ہے وہ دل ، کس قدر اندھی ہے وہ آنکھ اور کس قدر بہرہ ہے وہ کان جو اللہ تعالیٰ کے احسانات کو دیکھے، ان سے فائدہ اٹھائے، لیکن ان سب کے خالق کی طرف اس کا دھیان کبھی نہ جائے
- اور وہ گمان کرے کہ ہمیں شاید اس لیے پیدا کیا گیا ہے کہ ہم بغیر کسی ذمہ داری کے احساس کیے ان انمول نعمتوں سے فائدہ خوب اٹھائیں لیکن یہ کبھی نہ سوچیں کہ جس ذات نے ہمارے لیے یہ خوانِ نعمت بچھایا ہے کبھی اس سے آمنا سامنا بھی ہوگا اور ان نعمتوں کے بارے میں ہم سے سوال کریگا
- اس تغافل پہ اللہ تعالیٰ متوجہ فرمارہا ہے۔ یادرکھو تمہیں میرے پاس آنا ہے

ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِی السَّمَآءِ اَنۡ یَّخۡسِفَ بِکُمُ الۡاَرۡضَ فَاِذَا ہِیَ تَمُوۡرُ ۙ ﴿۱۶﴾

ءَاَمِنۡتُمۡ - کیا تم بے خوف ہو مادہ : ا م ن

- أمِنَ يَأمَنُ ، أمْنًا ...امن میں آنا، امانت رکھنا، کسی کو محفوظ جاننا
- آمَنَ يُؤمِنُ ، إيمانًا ایمان لانا، یقین کرنا

مَّنۡ - اس سے جو

فِی السَّمَآءِ - آسمان میں ہے

اَنۡ یَّخۡسِفَ - کہ دھنسا دے مادہ : خ س ف

- خسَفَ يخسِفُ ، خُسُوفًا..زمین میں دھنسنا، ناپید ہونا، چاند گرہن لگنا
- نمازِ خسوف : چاند گرہن کے وقت پڑھی جانے والی نماز

ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِى السَّمَآءِ اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمُ الۡاَرۡضَ فَاِذَا هِىَ تَمُوۡرُ ۙ‏ ﴿۱۶﴾

بِكُمُ - تم کو

الۡاَرۡضَ - زمین میں

فَاِذَا - تو پھر اچانک - اچانک کے معنوں میں کیسے ؟

- اِذَا کی ایک قسم **اذا فَجَائیه** کہلاتی ہے (جو یکایک کے معنی دیتا ہے)
- **اذا فَجَائیه:** تو پھر اچانک ایسے ہوا / ہو گا کہ
- **مفاجات** : ناگہاں ، اچانک
- اِدفَع بِالَّتِی هی اَحسَن فَاِذَا الَّذِی بَینَكَ وَ بَینَه عَدَاوَةٌ کَاَنَّه وَلِیُ حَمِیمٌ

هِىَ - وہ (زمین) تَمُوۡرُ - لرزنے لگے یَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا

ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِی السَّمَآءِ اَنۡ یَّخۡسِفَ بِکُمُ الۡاَرۡضَ فَاِذَا
هِیَ تَمُوۡرُ ۙ﴿۱۶﴾

کیا تم اِس سے بے خوف ہو کہ وہ جو آسمان میں ہے تمہیں زمین
میں دھنسا دے اور یکایک یہ زمین جھکولے کھانے لگے؟

Do you feel secure that He Who is in heaven will not cause you to be swallowed up by the earth when it shakes (as in an earthquake)?

آیت ۱۶- اپنی ہستی پہ غرور ٹھیک نہیں

- قدموں کے نیچے سے عذاب کی دھمکی
- زمین پر تمہارا ابقا اور تمہاری سلامتی ہر وقت اللہ تعالی کے فضل پر منحصر ہے اپنے بل بوتے پر تم یہاں مزے سے نہیں دندنا رہے ہو
- تمہاری زندگی کا ایک ایک لمحہ جو یہاں گزر رہا ہے، اللہ کی حفاظت اور نگہبانی کا رہین منت ہے
- کسی وقت بھی اس کے ایک اشارے سے ایک زلزلہ ایسا آسکتا ہے کہ یہی زمین تمہارے لیے آغوش مادر کے بجائے قبر کا گڑھا بن جائے
- اگر یہ زمین ایک ثانیئے کے لیئے رک جائے تو؟

اَمۡ اَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِی السَّمَآءِ اَنۡ یُّرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ حَاصِبًا ؕ

اَمۡ اَمِنۡتُمۡ - کیا تم بے خوف ہو

مَّنۡ فِی السَّمَآءِ - اس سے جو آسمان میں ہے

اَنۡ یُّرۡسِلَ - کہ بھیج دے

عَلَیۡکُمۡ - تم پر

حَاصِبًا - پتھراؤ کرنے والی ہوا پتھروں کی بارش

فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾

فَسَتَعْلَمُوْنَ - سو عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا

كَيْفَ - کیسا تھا

نَذِيْرِ - میرا ڈرانا

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ؕ
فَسَتَعْلَمُوْنَ كَیْفَ نَذِیْرِ ﴿۱۷﴾

کیا تم اِس سے بے خوف ہو کہ وہ جو آسمان میں ہے تمہیں زمین میں دھنسا دے اور یکایک یہ زمین جھکولے کھانے لگے؟ ھر تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ میری تنبیہ کیسی ہوتی ہے

Do you feel secure that He Who is in heaven will not cause you to be swallowed up by the earth when it shakes (as in an earthquake)?

آیت ۱۷

- فضائی عذاب کی دھمکی
- کہ آسمان سے پتھر برسانے والی طوفانی ہوا بھیج دے
- یا ہوا کا ایسا طوفان آسکتا ہے جو تمہاری بستیوں کو غارت کر کے رکھ دے
- تاریخ سے سبق لینے کی ہدایت
- تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا کہ میری تحدید اور دھمکیاں کیسی ہیں؟

آیت ۱۷

- اَفَاَمِنۡتُمۡ اَنۡ یَّخۡسِفَ بِکُمۡ جَانِبَ الۡبَرِّ اَوۡ یُرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَکُمۡ وَکِیۡلًا بنی إسرائیل : ٦٨
- تو کیا تم بے خوف ہوگئے کہ وہ تمھیں خشکی کے کنارے دھنسا دے، یا تم پر کوئی پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیج دے، پھر تم اپنے لیے کوئی کارساز نہ پاؤ
- بیشک زمین پر چلو پھرو اور روزی کماؤ، لیکن خدا کو نہ بھولو ورنہ وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر ایک سخت آندھی بھیج دے۔ یا پتھروں کا مینہ برسا دے۔ پھر تم کیا کرو گے ساری دوڑ دھوپ یوں ہی رکھی رہ جائے گی۔

تم شوق سے کالج میں پھلو، پارک میں پھولو جائز ہے غباروں میں اڑو، چرخ پہ جھولو
بس ایک سخن بندۂ عاجز کا رہے یاد اللہ کو اور اپنی حقیقت کو نہ بھولو